3 قیمتیں

3.1 عمومی جائزہ

مالی سال11ء کی پہلی ششماہی کے دوران گرانی کا دباؤ بدستور بلند رہا جس کا سبب سیلاب زدہ علاقوں میں رسد کی فراہمی، مالیاتی خسارے کی تسکیک اور اشیا کی عالمی قیمتوں میں اضافہ تھا (دیکھئے **شکل3.1**)۔

شکل3.1: گرانی کا منظرنامہ اور معیشت کو دھچکے

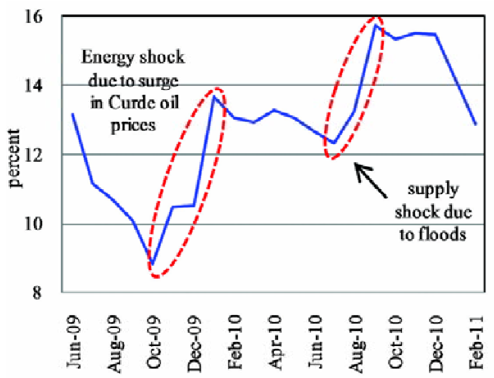

اگرچہ م س11ء کی دوسری ششماہی کے ابتدائی دو ماہ کے دوران سال بسال گرانی میں کسی قدر ٹھہراؤ آیا (دیکھئے **شکل 3.2**) تاہم اس کی بڑی وجہ سیلاب کے باعث ہونے والی غذائی گرانی کے اثر میں کمی اور تیل کی عالمی قیمتوں کے مطابق ایندھن کی ملکی خردہ قیمت کو بڑھانے میں تاخیر ہے۔ اسی لیے آئندہ مہینوں میں اس رجحان میں پائیداری کا امکان نہیں ہے۔

شکل3.2: گرانی کے رجحانات (سال بسال)

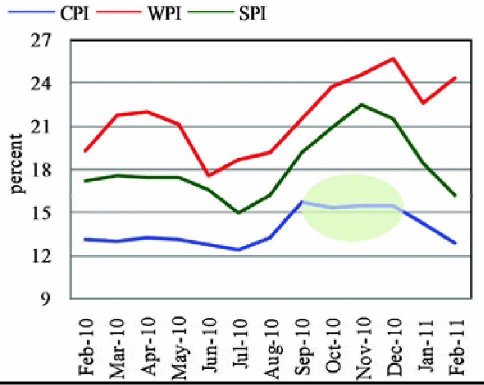

مزید برآں آئی ایم ایف پروگرام کو بحال رکھنے کے لیے اضافی محاصل اقدامات اور بجلی کے ٹیرف میں اضافہ ضروری ہے۔ یہ تمام اقدامات گرانی میں دباؤ میں اضافے کا باعث ہوں گے۔ اس طرح جنوری فروری 2011ء کے دوران گرانی کے دباؤ معتدل ہونے کے باوجود اسٹیٹ بینک نے سال کے اختتام تک کی گرانی کی پیش گوئی 14.5 سے 15.5 فیصد کے درمیان رکھی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جنوری فروری م س2011ء کے دوران اوسطاً گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت 14.3 فیصد رہی اور آئندہ مہینوں میں گرانی کے دباؤ میں اضافے کا امکان ہے۔ مندرجہ ذیل مشاہدات سے اس تجزیے کو تقویت ملتی ہے:

- اگرچہ قوزی گرانی (عمومی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت سے غذا اور توانائی کے اجزا خارج کر کے یا غیر غذائی غیر توانائی) گذشتہ سات ماہ سے یک ہندسی رہی اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بنیادی طور پر گرانی کا دباؤ زیادہ تر غذا اور توانائی کے باعث ہے۔ بدقسمتی سے ان کی قیمتوں میں اضافے کے دورِ ثانی کے اثرات کافی شدید ہیں۔ ساتھ ہی تراشیدہ اوسط سے ناپی جانے والی قوزی گرانی بدستور دو ہندسی ہے جو معیشت پر گرانی کے خاصے دباؤ کی عکاسی کرتی ہے (دیکھیے **شکل 3.3**)۔ تاہم کمی کا یہ رجحان حوصلہ افزا ہے۔

شکل 3.3: قوزی گرانی کے رجحانات (سال بسال)

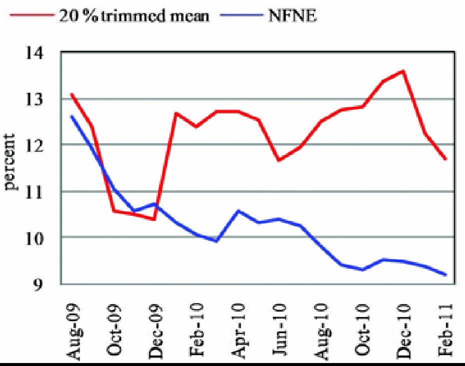

- اشیا کی عالمی قیمتوں میں بڑھتے ہوئے اضافے کے اثرات تھوک اشاریہ قیمت میں نمایاں ہیں (جو پیداواری لاگت کو ظاہر کرتا ہے) (دیکھیے **شکل 3.4 الف**)۔ یہ اثرات گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں کچھ عرصے کے بعد نفوذ کرتے ہیں آئندہ مہینوں میں غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں اضافے کا امکان ہے۔

شکل 3.4: اشاریوں میں تبدیلی

الف: گرانی کے رجحانات (سال بسال)

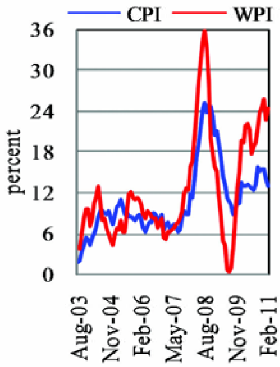

ب: اشاریہ کرایہ مکان

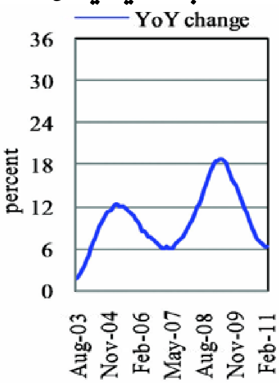

- اشیا کی عالمی قیمتیں بلند رہنے کا امکان ہے جس کی وجوہات یہ ہیں: (الف) شمالی افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں شورش، (ب) اجناس پیدا کرنے اور استعمال کرنے والے کئی اہم ممالک میں ناسازگار موسم کے باعث رسد میں کمی، (ج) اہم زرعی اشیا (کپاس، گندم وغیرہ) اور دھاتوں (تانبا اور لوہے کی کچ دھات) کے ذخائر گذشتہ کئی برسوں کی پست سطح پر ہیں اور (د) بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی قدر میں تخفیف۔

- جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا تیل کی عالمی قیمتوں میں اضافے کی منتقلی ناگزیر ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے نقل و حمل کی لاگت بڑھے گی اور اس کے نتیجے میں زیادہ تر غذائی اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

شکل3.5: غذائی گرانی (سال بسال- فیصد)

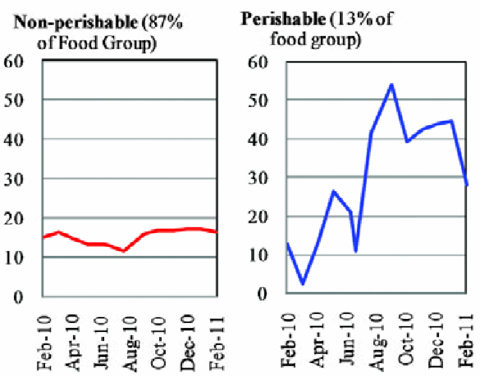

- تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے آئندہ مہینوں میں اشاریہ کرایہ مکان[1] میں کمی کا رجحان معکوس ہوجائے گا (دیکھئے **شکل3.4ب**)۔[2]

- کسی بھی مالیاتی پالیسی میں انحطاط پذیری جو کہ مرکزی بینک میں مالکاری کو ظاہر کرتی ہے سے بھی گرانی میں دباؤ بڑھے گا۔

- یہ بات اہم ہے کہ سیلاب کے باعث جلدی خراب ہونے والی غذائی اشیا کی قیمتوں میں اضافے میں نومبر 2010ء سے کسی قدر ٹھہراؤ آیا ہے جبکہ سبزیوں پھلوں[3] کی بیرونی طلب کی وجہ سے غذائی اشیا کی قیمتوں پر اضافے کا دباؤ رہے گا۔

- جلد خراب ہونے والی غذائی اشیا کی گرانی بھی ایک مسئلہ ہے (دیکھئے **شکل3.5**)۔ غذائی گروپ میں جلد خراب نہ ہونے والی اشیا کا وزن 87.5 فیصد ہے اسی لیے اس گروپ میں ہونے والا معمولی اضافہ جلدی خراب ہونے والی غذائی اشیا کی قیمتوں میں کمی کے اثر کو زائل کرسکتا ہے۔

3.2 صارف اشاریہ قیمت

فروری 2011ء میں عمومی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں کسی حد تک کمی ہوئی ہے اور سال بسال 12.9 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ گذشتہ مہینے یہ 14.2 فیصد تھی۔ اس بہتری کی بنیادی وجہ غذائی گرانی میں سست روی ہے جبکہ کچھ مدد غیر غذائی گرانی میں معمولی کمی سے بھی ملی ہے۔

غیر غذائی گرانی میں کمی کی بنیادی وجہ اشاریہ کرایہ مکان میں کمی ہے جس میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کو مؤخر کرنے سے تقویت ملی ہے۔ اس کی وجہ سے ایندھن و روشنی اور ٹرانسپورٹ و مواصلات کے ذیلی گروپوں کی گرانی میں کمی آئی ہے۔ ایندھن و روشنی گروپ میں گرانی کم ہوکر 9.1 فیصد جبکہ ٹرانسپورٹ و مواصلات میں گرانی کم ہوکر بارہ ماہ کی پست ترین سطح 12.3 فیصد پر آ گئی۔ نتیجتاً غیر غذائی گرانی کم ہوکر 8.9 فیصد ہوگئی جو فروری 2008ء کے بعد سے پست ترین سطح ہے (دیکھئے **شکل3.6**)۔

3.3 تھوک اشاریہ قیمت

صارف اشاریہ قیمت کے برعکس تھوک اشاریہ فروری 2011ء میں بڑھ کر 24.4 فیصد سال بسال ہوگئی جبکہ جنوری 2011ء میں اس میں کمی دیکھی گئی

1 اشاریہ کرایہ مکان کا معکوس اثر نمایاں ہوگا کیونکہ صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں اس کا حصہ 23.43 فیصد ہے۔
2 سمعی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر رسمی منڈیوں خصوصاً تعمیراتی کارکنوں کے لیے اجرتوں میں اضافہ ہوا ہے۔
3 جنوری 2011ء میں پھلوں اور سبزیوں کی برآمدات میں 9.2 فیصد سال بسال اضافہ دیکھا گیا ہے۔

تھی (دیکھئے **شکل 3.7**)۔ اگرچہ غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں تین مہینوں تک مسلسل کمی آتی رہی تاہم تھوک اشاریہ قیمت کے غیر غذائی گروپ میں دوبارہ اضافہ اس کی ایک وجہ ہے۔

فروری 2011ء میں غیر غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت بڑھ کر 28.0 فیصد ہوگئی جبکہ جنوری 2011ء میں یہ 24.2 فیصد تھی۔ غیر غذائی گروپ بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت کے تمام ذیلی گروپوں میں گرانی میں اضافہ دیکھا گیا ہے، ماسوائے تعمیراتی سامان کے۔ خصوصاً خام مال میں اضافے کا رجحان برقرار ہے۔ اس ذیلی گروپ میں فروری 2011ء میں 73.6 فیصد سال بسال گرانی ریکارڈ کی گئی جبکہ گذشتہ مہینے میں 71.1 فیصد تھی (دیکھئے **شکل 3.8**)۔ تیزی سے ہونے والے اس اضافے کی بڑی کپاس اور گنے کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہے جبکہ گنے کی بلند قیمتوں کو صارفین تک پہلے ہی منتقل کیا جا چکا ہے اور کپاس کی ریکارڈ قیمت سے تمام اقسام کی ٹیکسٹائل مصنوعات کی خردہ قیمتیں بتدریج بڑھیں گی۔

3.4 حساس قیمت اظہاریہ

گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ میں مسلسل دوسرے ماہ کمی ہوئی۔ جنوری 2011ء کے 21.5 فیصد کے مقابلے میں فروری 2011ء میں یہ گھٹ کر 16.2 فیصد سال بسال ہوگئی۔ گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ میں کمی کی بنیادی وجہ جلد خراب ہونے والی غذائی اشیا کی فراہمی میں موسمی بہتری ہے جس کا حساس قیمت اظہاریہ باسکٹ میں زیادہ وزن ہے۔

شکل 3.6: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت - سال بسال

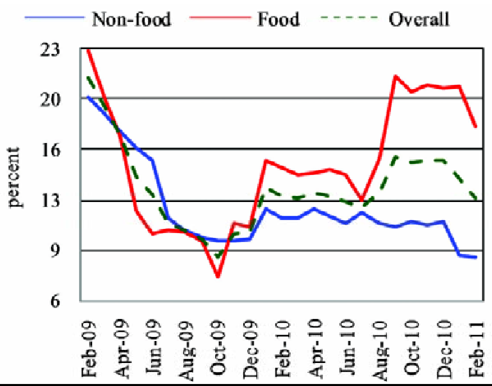

شکل 3.7: گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت - سال بسال

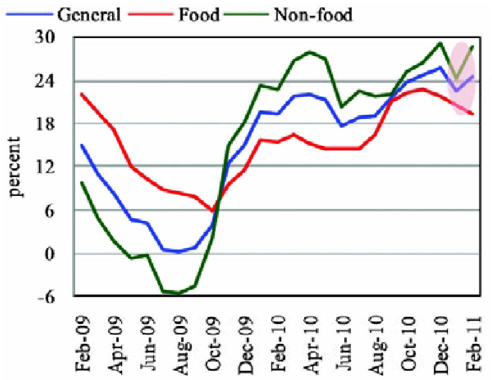

شکل 3.8: غیر غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت - سال بسال